30واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر یکم مارچ 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

کانگو بخار کے وائرس سے متعلقہ تفصیلات

* 2921: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کانگو کا اصل حل چیچڑ کے کاٹنے سے بچنا اور متاثرہ جانور کے خون سے بچنا ہے؟

(ب) محکمہ نے اس حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور کیا عوام کو اس حوالے سے آگاہ کرنے کے لئے کوئی مہم شروع کی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کانگو بخار ایک جان لیوا بیماری ہے جس کا جرثومہ نیرو وائرس چیچڑ کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ کانگو کے بخار سے بچاؤ کے لئے چیچڑ کے کاٹنے سے بچنا اور متاثرہ جانور کے خون سے بچنا ضروری ہے اس کے علاوہ متاثرہ مریض کے خون، الٹی وغیرہ سے بچاؤ ضروری ہے۔

(ب) محکمہ نے اس بیماری کے سدباب کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

۱۔ پبلک کو مختلف اخبارات میں کانگو وائرس کی احتیاطی تدابیر کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔

۲۔ کانگو کے متعلق مختلف آگاہی پمفلٹ تمام اضلاع میں دیے گئے ہیں۔

۳۔ صوبہ بھر میں محکمہ کی طرف سے ہر ضلع، تحصیل کے ہیلتھ سینٹرز میں کانگو وائرس سے متعلق آگاہی مہم واک منعقد کی گئیں ہیں۔

۴۔ صوبہ بھر میں محکمہ صحت کی طرف سے ہر ضلع اور تحصیل میں کانگو وائرس سے بچاؤ کے متعلق ٹریننگ کروائی جاتی ہے اور اس سلسلے میں مزید اقدامات کی تفصیل محکمہ لائیو سٹاک سے حاصل کی جاسکتی ہے جو عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کے ترسیل زیادہ ہونے کے باعث مختلف اقدامات بھی سرانجام دیتے ہیں۔

(ج) علاج نہ ہونے کی صورت میں کانگو بخار جان لیوا بیماری ثابت ہو سکتی ہے البتہ محکمہ صحت پنجاب کے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں کانگو بخار کے علاج کی سہولت میسر ہے۔ کانگو وائرس چیچڑ کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اس کے علاوہ یہ جرثومہ متاثرہ جانور یا مریض کے خون کے ذریعے بھی دوسرے افراد کو منتقل ہو سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

کانگو کے مرض کی تشخیص کے لیے ٹیسٹ کی سہولت اور فیس سے متعلقہ تفصیلات

*2922: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کانگو کے مریض کا مرض کی تشخیص کے لئے ایلائزہ کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے جبکہ مرض کی تصدیق کے لئے پی سی آر کا ٹیسٹ کروایا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس ٹیسٹ کی کتنی فیس ہے اور یہ ٹیسٹ کرانے کی سہولت کہاں موجود ہے۔

(ج) کیا صوبہ بھر میں کانگو کا کوئی مریض ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) کانگو بخار کے مرض کی تشخیص کے لیے ایلائزہ اور پی سی آر دونوں ٹیسٹ کروائے جاسکتے ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا دونوں ٹیسٹ (NIH) قومی ادارہ صحت اسلام آباد میں کیے جاتے ہیں جن کی کوئی فیس نہیں ہے۔

(ج) سال 2020 میں صوبہ بھر میں کانگو کے 28 مشتبہ مریض سامنے آئے جن میں سے 01 مریض میں اس وائرس کی تصدیق ہوئی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

جھنگ: آر ایچ سی حویلی بہادر شاہ مریضوں کیلئے دستیاب سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4025: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ R.H.C حویلی بہادر شاہ (جھنگ) میں مریضوں کے لئے ادویات دستیاب نہ ہیں جبکہ یہاں سینکڑوں مریض علاج کے لئے آتے ہیں؟

(ب) یہاں پر مریض کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور کون کون سی مشینری / آلات برائے ٹیسٹ دستیاب ہیں۔

(ج) کتنے ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف یہاں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، تعلیم اور دیگر تفصیلات مع اس کا مالی سال 19-2018 کا بجٹ مدوائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ آر ایچ سی حویلی بہادر شاہ (جھنگ) میں گورنمنٹ کے دیئے گئے بجٹ کے مطابق مفت ادویات مریضوں کو فراہم کی جارہی ہیں۔ ڈاکٹر کی تجویز کردہ میڈیسن ہسپتال کی ڈسپنسری سے فراہم کی جاتی ہے۔ تین شفٹوں میں ڈاکٹرز، نرسز، ایل ایچ ویز، ڈسپنسر موجود ہوتا ہے۔

(ب) آر ایچ سی حویلی بہادر شاہ میں مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

۱۔ آؤٹ ڈور ۲۔ ان ڈور ۳۔ گائنی ۴۔ لیب ٹیسٹ ۵۔ الٹراساؤنڈ ۶۔ ایکسرے ۷۔ ای سی جی

۸۔ ڈینٹل ۹۔ فیملی پلاننگ اور مندرجہ ذیل مشینری آلات برائے ٹیسٹ دستیاب ہیں۔

۱۔ الٹراساؤنڈ ۲۔ ایکسرے ۳۔ ای سی جی ۴۔ سنٹری فیوج ۵۔ مائیکروسکوپ ۶۔ گلوکومیٹر

(ج) کل 6 ڈاکٹرز، 6 نرسز اور 21 پیرامیڈیکل سٹاف تعینات ہیں۔ ان کے نام، عہدہ، تعلیم مکمل تفصیل کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اسکے علاوہ مالی سال 19-2018 کا بجٹ

-/Rs. 3,35,00,103 (3 کروڑ، 35 لاکھ، 103 روپے) تھا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

جھنگ: ہسپتالوں کا بیلو ویسٹ اٹھانے کیلئے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4026: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں کتنے ہسپتال ہیں جس کا بیلو ویسٹ اٹھانے کے لئے ملازمین رکھے گئے ہیں؟

(ب) بیلو ویسٹ اٹھانے کے لئے کتنے ملازمین رکھے گئے ہیں ان ملازمین میں کتنے مستقل اور کتنے کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے کتنے فنڈ مالی سال 19-2018 میں مختص کئے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) کل 4 ہسپتال ہیں جن میں ایک DHQ اور تین THQs ہسپتال ہیں۔

(ب)ہیپاٹائٹس اینڈ انفیکشن کنٹرول پروگرام نے ہیلو ویسٹ سے نمٹنے کے لئے ضلع جھنگ میں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں نصب کیا گیا ہے۔ انسیریٹر پر 4 اور ہر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال پر 2 افراد پر مشتمل عملہ تعینات کیا ہے اس کے علاوہ ہیلو ہیکل چلانے کے لئے 01 ڈرائیور اور 01 ہیلپر متعین ہے۔ انسیریٹر پر 01 آپریٹر، 01 مالی اور 01 خاکروب تعینات ہے۔

محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر نے ہیلو ویسٹ کی سروس آؤٹ سورس کیا ہوا ہے اور ٹھیکہ ARAR کمپنی کے پاس ہے۔ کمپنی کے ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(ج)مالی سال 19-2018 میں ضلع جھنگ کے سٹاف کی تنخواہوں کے لئے مختص فنڈز درج ذیل تھا۔

Rs. 74,36,670/- (چوہتر لاکھ، چھتیس ہزار، چھ سو ستر روپے)

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

فیصل آباد: چیف ایگزیکٹو آفیسر زڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4124: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چیف ایگزیکٹو آفیسر زڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کا بجٹ مدوائز کتنا تھا؟

(ب) کتنا بجٹ اس آفس کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوا ہے جن ملازمین کو ٹی اے / ڈی اے دیا گیا ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور رقم کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) اس دفتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د) کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ کارروائی اور قانونی چل رہی ہے۔

(ہ) کتنے اور کون کون سے ملازمین کے پاس سرکاری گاڑیاں ہیں یہ گاڑیاں کس کس ماڈل اور کمپنی کی ہیں ان کے سالانہ اخراجات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کا مدوائز بجٹ درج ذیل ہے۔

مالی سال	سیلری بجٹ	نان سیلری بجٹ	ٹوٹل بجٹ
2018-19	29,97,02,017 (299.017 ملین)	21,01,38,083 (210.13 ملین)	50,98,40,100 (509.840 ملین)
2019-20	29,545,092 (29.545 ملین)	41,76,90,672 (417.690 ملین)	44,72,35,764 (447.235 ملین)

(ب) تنخواہ کی مد میں رقم:-

2018-19 = Rs.2,76,81,492/- (دو کروڑ، چھہتر لاکھ، اکیاسی ہزار، چار سو بانوے روپے)

2019-20 = Rs.2,62,34,141/- (دو کروڑ، باسٹھ لاکھ، چونتیس ہزار ایک سو اکتالیس روپے)

ٹی اے/ڈی اے کی مد میں رقم:-

2018-19 = Rs.42,980/- (بیالیس ہزار، نو سو اسی روپے)

2019-20 = Rs.4,59,538/- (چار لاکھ، انسٹھ ہزار، پانچ سو اڑتیس روپے)

نام، عہدہ، گریڈ اور رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دفتر ہذا میں 40 ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)دفتر ہذا کے 07 ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)

کمپنی	ماڈل	زیر استعمال	1 سال خرچ
ٹیوٹا	ہائی لکس 2019	CEO	16,80,372 (16لاکھ،80ہزار372 روپے
سوزوکی	کلٹس 2007	پول	(دونوں گاڑیوں پر)

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

فیصل آباد: سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی تعیناتی کیلئے درکار تعلیم اور تجربہ سے متعلقہ تفصیلات

*4141: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی فیصل آباد کی سیٹ کس گریڈ کی ہے اس پر تعیناتی کے لئے تجربہ اور تعلیم کیا ہونی چاہیے؟

(ب)اس میں یکم جنوری 2018 سے آج تک کتنے ملازمین کام کر چکے ہیں ان کے نام، گریڈ، تجربہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں۔

(ج)ان ملازمین کو کتنی رقم کس کس مد میں ادا کی گئی ہے تفصیل ہر ملازم وائز بتائیں۔

(د)ان سی ای اوز نے اپنی عرصہ تعیناتی کے دوران کتنے ملازمین کو کس کس عہدہ اور گریڈ پر بھرتی کیا ان کے نام تعلیم مع گریڈ اور عہدہ بتائیں کیا ان کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا اور باقاعدہ قانون / قاعدہ کے مطابق بھرتی کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) سی ای او ہیلتھ فیصل آباد کی پوسٹ گریڈ20 کی ہے اور اس پر تعیناتی کیلئے ایم بی بی ایس کی ڈگری کے ساتھ کوئی پبلک ہیلتھ کا ڈپلومہ ہونا چاہیے۔

(ب)ڈاکٹر ظفر عباس خان 13-07-2017 سے لے کر 18-07-2018 تک بطور سی ای او ہیلتھ تعینات رہے اور ان کے بعد ڈاکٹر مشتاق احمد سپرا 19-07-2018(BS-19) سے لے کر تاحال تعینات ہیں۔ ان دونوں سی ای اوز نے ایم پی ایچ کیا ہوا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا سی ای اوز کو صرف ان کی تنخواہ اور ٹی اے ڈی اے ملتا تھا۔

تنخواہ کی مد میں رقم:-

2017-18= Rs./21,08,306/-(اکیس لاکھ، آٹھ ہزار تین سو چھ روپے)

2018-19= Rs.17,92,936/-(سترہ لاکھ، بانوے ہزار، نو سو چھتیس روپے)

ٹی اے/ڈی اے کی مد میں رقم:-

2017-18= Rs.3,41,670/-(تین لاکھ، اکتالیس ہزار چھ سو ستر روپے)

2019-20 = Rs.2,66,400/-(دو لاکھ، چھیاسٹھ ہزار، چار سو روپے)

(د) سی ای او وائز بھرتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ تمام سی ای اوز کی تعیناتی کے دورانیے میں تمام بھرتیاں میرٹ پر کی گئیں۔

1۔ڈاکٹر ظفر عباس نے بطور سی ای او فیصل آباد نے (درجہ اول سے درجہ نہم) کے 74 ملازمین بھرتی کیے۔

2۔ڈاکٹر مشتاق احمد سپرا نے بطور سی ای او فیصل آباد نے (درجہ اول سے سکیل پندرہ) کے 45 ملازمین بھرتی کیے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)</u>

لاہور: پی پی 172 تحصیل رائیونڈ میں ہسپتال اورڈسپنسریوں کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

* 4321: جناب محمد مرزا جاوید: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل رائیونڈ حلقہ پی پی 172 لاہور میں کتنے ہاسپٹل اورڈسپنسریاں کام کررہی ہیں ان میں سٹاف کی تعداد کیاہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ب) حلقہ پی پی 172 کے ہسپتالوں میں کون کونسی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں اور بلڈنگز کس حالت میں ہیں۔

(ج) حلقہ پی پی 172 میں ہسپتال اورڈسپنسریاں کن کن علاقوں میں قائم ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) حلقہ پی پی 172 کے ہسپتالوں میں کون کونسی مسنگ فیسلیٹیز ہیں حکومت کب تک یہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 172 میں 01 تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال جو کہ رجب طیب اردگان ٹرسٹ کے زیرانتظام ہے اس کے علاوہ 06 بنیادی مراکز صحت، 01 رولر ہیلتھ ڈسپنسری اور 01. دیہی مرکز صحت پنجاب ہیلتھ فیسلیٹیز مینجمنٹ کمپنی کے زیرانتظام ہیں۔ نام درج ذیل ہیں۔

بنیادی مراکز صحت	1۔ بنیادی مرکز صحت سلطانکے 2۔ بنیادی مرکز صحت جیابگا 3۔ بنیادی مرکز صحت آرائیاں

	4۔ بنیادی مرکز صحت جودھودھیر 5۔ بنیادی مرکز صحت لدھیکے 6۔ بنیادی مرکز صحت بابلیانہ اوتاڑ
رولر ہیلتھ ڈسپنسری	مل
دیہی مرکز صحت	رائیونڈ
تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال	رائیونڈ

سٹاف کی لسٹ۔ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈکوارٹر رائیونڈ تحصیل لیول ہسپتال ہونے کے ناطے عام طب، جنرل سرجری، گائنی، امراض بچگان، امراض ہڈی وجوڑ، ریڈیولاجی، لیبارٹری، بلڈ بنک سمیت 7/24 ایمرجنسی کی سہولت میسر ہے۔ مذکورہ ہسپتال کی بلڈنگ 2016 میں بنائی گئی اور 2018 میں اسکی توسیع مکمل ہوئی ہے بلڈنگ بہت اچھی حالت میں ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 172 کے علاقے رائیونڈ میں تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال رائیونڈ اور دیہی مرکز صحت رائیونڈ قائم ہیں۔

سلطانکے، جیابگا، آرائیاں، جودھودھیر، لدھیکے اور بابلیانہ اوتاڑ کے علاقوں میں بنیادی مراکز صحت قائم ہیں، مل کے علاقے میں رولر ہیلتھ ڈسپنسری قائم ہے۔

(د) حلقہ پی پی 172 کے ہسپتال میں تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں سیکنڈری لیول کی تمام سہولیات دی جا رہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)</u>

صوبہ میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4636: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں ہیپاٹائٹس کی موذی مرض کی شرح نمو کیا ہے حکومت نے اس موذی مرض کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں ہیپاٹائٹس کی دوائی مفت فراہم کی جاتی تھی موجودہ حکومت نے سال 20-2019 میں کتنے غریب لوگوں کو مذکورہ ادویات فری فراہم کیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں غریب لوگوں کو مفت ادویات فراہم کرنے کے لیے کتنی رقم مختص کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت ہیپاٹائٹس کی ادویات مریضوں کی دہلیز پر پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ہیپاٹائٹس کے لئے حکومتی سطح پر کئے جانے والے 2008 اور 2018 کے سروے کے مطابق ہیپاٹائٹس سی کی شرح نمو 6.7 فی صد (2008) سے بڑھ کر 8.9 فی صد (2018) اور ہیپاٹائٹس بی کی شرح نمو 2.4 فی صد (2008) سے کم ہو کر 2.2 فی صد (2018) سامنے آئی ہے۔ حکومت پنجاب کے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر انتظام ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے صوبہ بھر

کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر، تحصیل ہیڈ کوارٹر اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں 160 ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے ہیں۔

ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت سکریننگ، ویکسی نیشن، ٹیسٹنگ، علاج معالجہ اور ادویات کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں

(ب) یہ درست ہے کہ نہ صرف سابقہ دور حکومت میں بلکہ موجودہ حکومت کے دور میں بھی ہیپاٹائٹس کلینکس جو کہ پنجاب بھر کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کی مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ حکومت کی جانب سے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام نے 2019-2020 میں ہیپاٹائٹس بی کے 7629 اور ہیپاٹائٹس سی کے 81،728 مریضوں کو مفت ادویات فراہم کیں۔

(ج) حکومت کی جانب سے مالی سال 2019-20 کے بجٹ میں ہیپاٹائٹس کے تمام مریضوں کو مفت ادویات فراہم کرنے کی مد میں ٹوٹل 510 ملین روپے (51 کروڑ) کی ادویات مختص کی گئی ہیں جس میں 490 ملین (49 کروڑ) ہیپاٹائٹس سی کی ادویات اور 20 ملین (2 کروڑ) کی ہیپاٹائٹس بی کی ادویات ہیں۔

(د) صوبہ بھر میں مختلف ضلعی، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں 160 ہیپاٹائٹس کلینک قائم کیے گئے ہیں، ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ پنجاب بھر ہیپاٹائٹس کے ہر مریض تک مفت اور بلا تاخیر ادویات کی فراہمی کے لئے حکومت پنجاب نے انصاف میڈیسن کارڈ کا اجراء کیا ہے جس کے لئے ہیپاٹائٹس کے مریض اپنے گھر سے قریب ترین کسی بھی مرکز صحت سے باآسانی ادویات حاصل کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

صوبہ کے تمام (IRMNCH) ٹیچنگ ہسپتال آر ایچ سی اور بی ایچ یو کے سیکیورٹی گارڈز کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4655: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے تمام (IRMNCH) ٹیچنگ ہسپتال آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں کل کتنے سکیورٹی گارڈز کتنے عرصہ سے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکیورٹی گارڈز کو PC-I کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت بھرتی کیا گیا تھا جن کا کنٹریکٹ جون 2019 میں ختم ہو گیا ہے کیا جون 2019 کے بعد ان کے کنٹریکٹ میں توسیع کی گئی ہے یا ان کو ملازمت سے فارغ کر دیا گیا مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) کیا مذکورہ ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے تو ان کے نام و ضلع کی تفصیل فراہم فرمائیں۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز ملازمین کو فی کس تنخواہ 2017 سے 2020 تک کتنی دی گئی سال وائز مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت صوبہ کے تمام (IRMNCH&NP) ٹیچنگ ہسپتال، آر ایچ سی اور بی ایچ یو کے تمام سکیورٹی گارڈز کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) صوبہ بھر کے تمام آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کے ماتحت آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں کل 1213 (ایک ہزار دو سو تیرہ) سیکیورٹی گارڈز کام کر رہے ہیں۔

(ب) نہیں یہ درست نہیں ہے کہ مذکورہ سیکیورٹی گارڈز کا کنٹریکٹ جون 2019 کو ختم ہو گیا ہے۔

مذکورہ سیکیورٹی گارڈز کے کنٹریکٹ میں جون 2021 تک توسیع کردی گئی ہے اور مطمئن کارکردگی کی صورت میں مذکورہ ملازمین کے کنٹریکٹ میں مزید توسیع کی جاسکے گی۔

(ج) مذکورہ ملازمین کو ریگولر نہیں کیا گیا کیونکہ پنجاب ریگولرائزیشن سروس ایکٹ.

2018 (2.C.a) کے مطابق پروگرام کے ملازمین ریگولر نہیں ہوسکتے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بمطابق PC-I سیکورٹی گارڈز کی تنخواہوں کی تفصیل درج ذیل ہے؛

نمبر شمار	سال	تنخواہ فی کس ملازم
1	2016-17	Rs.14,000/-
2	2017-18	Rs.14,000/-
3	2018-19	Rs.15,000/-
4	2019-20	Rs.15,000/-
5	2020-21	Rs.18,000/-

(د) صوبہ بھر کے تمام آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کے ماتحت (24/7) بنیادی مراکز صحت کے ملازمین کو ریگولر نہیں کیا جاسکتا کیونکہ پنجاب ریگولرائزیشن سروس ایکٹ 2018 (2.C.a) کے مطابق پروگرام کے ملازمین ریگولر نہیں ہوسکتے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

رحیم یار خان: آر ایچ سی راجن پور کلاں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4656: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) RHC راجن پور کلاں میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل کی کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(ج) ہسپتال ہذا کون کون سی سہولیات فراہم کر رہا ہے اور کون کون سی سہولیات مسنگ ہیں نیز مزید کون کون سی سہولیات درکار ہیں۔

(تاریخ وصولی 4مارچ2020 تاریخ ترسیل 27جون2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) آر ایچ سی راجن پور کلاں میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں جن کو محکمانہ پالیسی کے مطابق بذریعہ واک ان انٹرویو پُر کر دیا جائے گا۔

1	APMO	01
2	Charge Nurse	04
3	Computer Operator	01
4	Laboratory Assistant	0
5	Clerk	01
6	OTA	01

(ب) مذکورہ ہسپتال میں روزانہ تقریباً200 سے 250 کے قریب مریضوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جاتی ہے اور جن مریضوں کو داخلہ کی ضرورت ہوتی ہے ان کو داخل کر کے علاج کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں ڈینٹل ایکسرے، ای سی جی مشین، خون کے بنیادی ٹیسٹ کرنے کی مشین، نیبولائزر مشین، آکسیجن سلنڈر، شوگر ٹیسٹ کرنے کا آلہ، نوزائیدہ بچے کے دل کی دھڑکن چیک کرنے کی مشین وغیرہ موجود ہیں۔ جن سے مریض ضرورت کے مطابق روازنہ کی بنیاد پر مستفید ہو رہے ہیں۔

مزید براں ہسپتال ہذا میں پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق صحت کے متعلق کوئی سہولت مسنگ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

راجن پور: ٹی ایچ کیو جام پور میں اپ گریڈیشن کے وقت سینٹری ورکرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4670: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور (ضلع راجن پور) کو اپ گریڈ کیا گیا تھا اس کے نوٹیفیکیشن کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال کی اپ گریڈیشن کے وقت کتنے سینٹری ورکرز تھے اور اس وقت کتنے سینٹری ورکرز کام کررہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) مذکورہ ٹی ایچ کیو ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر کتنے ڈائیلسز کے مریض آتے ہیں۔

(د) مذکورہ ٹی ایچ کیو ہسپتال میں موجود ڈائیلسز سنٹر کے لئے سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنے فنڈز مہیا کئے گئے ہیں اور ان فنڈز کو کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر میں اپ گریڈیشن کے حوالے سے ابھی تک کوئی نوٹیفیکیشن جاری نہیں ہوا تاہم ٹراما سنٹر، آئی بلاک اور کارڈیک بلاک تعمیر ہو چکے ہیں۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں تین (3) سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں۔ جبکہ حکومت پنجاب کی طرف سے ایک کمپنی کنسول کو صفائی کا کنٹریکٹ دے دیا گیا ہے جس کے تحت 36 سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں۔

(ج) ٹی ایچ کیو ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر 10 مریضوں کے ڈائیلیسز ہوتے ہیں۔

(د) 19-2018 میں کوئی بجٹ نہ تھا کیونکہ ڈائیلیسز سنٹر ستمبر 2019 میں شروع کیا گیا۔ 20-2019 کا ٹوٹل ڈائیلیسز سنٹر کا بجٹ -/9,52,000 روپے (9 لاکھ، 52 ہزار روپے) ہے جس کو درج ذیل دوائیوں کی خریداری میں استعمال کیا گیا۔

Surgical Gloves ،IV set،Fixomal, Epokine 4000,2000,10000 ، Bofalgan, Hyparin ، AVF Needle ،BTL set، Iron sucrose ،Inj، Hyzonate ، Dailyzer ،set Ray Band ،Inj، Amikacine، D Syring 20cc, Inj 2-sum

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

راجن پور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں بیڈز، ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4673: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال راجن پور کتنے بیڈز اور کس کس وارڈ پر مشتمل ہے ہر وارڈ کے بیڈز کی تعداد بتائی جائے؟

(ب) ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمرجنسی میں کتنے اور کون کون ڈاکٹر فرائض سرانجام دیتے ہیں کتنے دیگر ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) ایمرجنسی اور اوپی ڈی میں کون کون سی ادویات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

(د)اس میں گائنی وارڈ، آئی وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ،ہارٹ وارڈاور دماغی امراض کے وارڈہیں تو ان میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(ہ)اس کامالی سال20-2019کابجٹ کتنا ہے اس میں تنخواہ کے علاوہ کتنی رقم کس کس مد میں مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی7مارچ2020تاریخ ترسیل27جون2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال جام پور میں بیڈز کی تعداد درج ذیل ہے۔

Surgery= Gynae = 20, medicine = 20 , ENT = 05 , Emergency = 08

10 , Eye = 05 , Peads = 12

(ب) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال جام پور کی ایمرجنسی 8بیڈز پر مشتمل ہے۔ جس میں ایک میڈیکل آفیسر تین شفٹوں میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ چارج نرسز، ڈسپنسرز، لیب ٹیکنیشن، وارڈ سرونٹ کام کر رہے ہیں۔ جن کا ڈیوٹی روسٹر ہر ماہ چینج ہوتا ہے۔ماہ فروری 2021 کے ڈیوٹی روسٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ایمرجنسی اور اوپی ڈی میں دی جانے والی میڈیسن کی لسٹ۔ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں آرتھوپیڈک، ہارٹ وارڈ اور دماغی امراض کے وارڈز نہ ہیں۔

آئی وارڈ میں ایک ڈاکٹر اور ایک Refrectionist ہے جبکہ گائنی وارڈ میں گائناکالوجسٹ کے ساتھ وومن میڈیکل آفیسرز کی ڈیوٹی ہے جو کہ 7/24 کام کر رہا ہے۔

(ہ)20-2019 کا ٹوٹل بجٹ -/3,56,96,000 (تین کڑور، چھپن لاکھ، چھیانوے ہزار روپے) تھا۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ڈینٹل کلینک یونٹ اور علاج کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4736: جناب مظفر علی شیخ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کتنے ہسپتالوں میں ڈینٹل کلینک ہیں ان ڈینٹل یونٹ / کلینک میں علاج کی کیا سہولیات ہیں؟

(ب) روزانہ کتنے مریضوں کا چیک اپ کیا جاتا ہے۔

(ج) کتنے ڈینٹل کلینک میں ایکسرے مشین کہاں کہاں موجود ہیں کتنی ایکسرے مشین خراب ہیں ان کو مرمت کیوں نہیں کروایا جارہا ہے حکومت کب تک ان کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 30 جون 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ ہسپتالوں، تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں اور رورل ہیلتھ سنیٹرز میں ڈینٹل کلینک / ڈینٹل یونٹ موجود ہیں جن کی تعداد 406 ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں. ان میں سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. مرض کے مطابق دوائی تجویز کرنا،

2 دانت کی جڑ کا علاج یعنی آر۔ سی۔ ٹی،

3. دانت نکالنا،

4. دانتوں کی صفائی کرنا اور پالش،

5. دانتوں کی بھرائی کرنا،

6. عقل داڑھ کی سرجری،

7. رسولی کی سرجری،

8. مسوڑھوں کا علاج اور انکی سرجری وغیرہ،

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں دانتوں کا معائنہ اور علاج کی تعداد تقریبا50 سے 80- تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں تقریبا40 سے 50 مریضوں کا معائنہ اور علاج کی تشخیص-رورل ہیلتھ سنٹر 15 سے 20 مریضوں کے دانتوں کا معائنہ اور علاج کیا جاتا ہے۔

(ج) تمام ہسپتالوں میں ایکسرے مشین کی سہولت موجود ہے۔ٹوٹل فعال ایکسرے مشینیں 235 ٹوٹل خراب ایکسرے مشینیں 21 باقی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) باقی تمام ہسپتالوں میں ایکسرے مشینیں کام کر رہی ہیں مندرجہ بالا ہسپتال میں غیر فعال مشینوں کو جلد از جلد مرمت کروالیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4737: جناب مظفر علی شیخ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کتنے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹر موجود ہیں ان کے نام اور شہر بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ورکنگ کنڈیشن میں ہیں اور کتنے کب سے خراب ہیں ان کو مرمت نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا حکومت ان خراب وینٹی لیٹرز کو جلد از جلد ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کے زیر انتظام ہسپتالوں میں 210 وینٹی لیٹرز موجود ہیں۔ ہسپتال بمعہ شہر جن میں وینٹی لیٹرز موجود ہیں کی فہرست تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فہرست کے مطابق سے 199 وینٹی لیٹرز فعال ہیں اور مختلف ہسپتالوں میں زیر استعمال ہیں۔

(ب) 3 وینٹی لیٹرز زیر مرمت ہیں محکمہ ان کو جلد از جلد فعال کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ 5 وینٹی لیٹرز (uninstalled غیر تنصیب شدہ) ہیں۔

1980 کی دہائی میں خریدے گئے 3 وینٹی لیٹرز اپنی میعاد مکمل کر چکے ہیں

(ج) جی ہاں! محکمہ مندرجہ بالا خراب وینٹی لیٹرز کی مرمت کے لیے کوشاں ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری کے ذیلی ادارے بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ ریسورس سنٹر کی کاوشوں کی وجہ سے نا صرف 37 وینٹی لیٹرز کو بروقت فعال بنایا گیا بلکہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر کے بھی 14 کے قریب وینٹی لیٹرز مرمت اور فعال کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

بہاولنگر: پی پی 243 میں ٹی ایچ کیو ہسپتالوں اور طبی مراکز صحت کی تعداد اور دیگر سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4743: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 243 بہاولنگر میں کون کون سے THQ ہسپتال اور طبی مراکز صحت ہیں؟
(ب) ان کے لیے کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں مختص کی گئی ہے۔
(ج) ان میں کتنی اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔
(د) ان میں کون کون سی طبی مشینری موجود ہے کیا ان میں ایکسرے مشین اور سی ٹی سکین وغیرہ ہیں۔
(ہ) ان میں آپریشن تھیٹر کتنے ہیں ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سی سہولت فراہم کی گئی ہیں۔ کیا ان میں وہ تمام مشینری اور آلات موجود ہیں جو کہ Recommended ہیں۔
(و) ان میں کون کون سی سہولیات ناکافی ہیں۔
(ز) کیا حکومت ان ناکافی سہولیات کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال = 1

ٹی۔ایچ۔کیو ہسپتال ہارون آباد

دیہی مراکز صحت = 2

فقیر والی، کھچی والا،

بنیادی مراکز صحت =16

99/6R,88/5R,69/4R,58/4R,24/3R,02/1R,10/1R,117/6R,160/7R,

154/3L,148/6R,142/6R,137/6R,132/6R, 112/6R,165/7R-

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہارون آباد

THQ ہسپتال ہارون آباد سیلری بجٹ:-/Rs.16,49,94,808

(سولہ کروڑ، انچاس لاکھ، چورانوے ہزار، آٹھ سو آٹھ روپے)

نان سیلری بجٹ:Rs.1,94,12,708/-(ایک کروڑ، چورانوے لاکھ، بارہ ہزار، سات سو آٹھ)

کل بجٹ:Rs.18,44,07,516(18 کروڑ، 44لاکھ، 7ہزار، 516روپے)

آر ایچ سی فقیر والی

سیلری بجٹ:Rs.2,93,73,907(دو کروڑ، ترانوے لاکھ، تہتر ہزار، نو سو سات روپے)

نان سیلری بجٹ:Rs.90,03,635(نوے لاکھ، تین ہزار، چھ سو پینتیس روپے)

کل بجٹ:Rs.3,83,77,542(تین کروڑ، تراسی لاکھ، ستتر ہزار، پانچ سو بیالیس روپے)

آر ایچ سی کھچی والا سیلری بجٹ:Rs.3,46,54,648(تین کروڑ، چھیالیس لاکھ، چاون ہزار، چھ سو اڑتالیس روپے)

نان سیلری بجٹ:Rs.68,04,500(اڑسٹھ لاکھ، چار ہزار، پانچ سو روپے)

کل بجٹ:Rs.4,14,59,148(چار کروڑ، چودہ لاکھ، انسٹھ ہزار، ایک سو اڑتالیس روپے

16 عدد BHUs کے لئے مالی سال 20-2019 میں رقم مختص کی گئی ہے۔

سیلری بجٹ:Rs. 10,02,16,096/-(دس کروڑ، دو لاکھ، سولہ ہزار چھیانوے روپے)

نان سیلری بجٹ:Rs. 71,08,329/-(اکہتر لاکھ، آٹھ ہزار، تین سو انتیس روپے)

کل بجٹRs.10,73,24,425/-(دس کروڑ، تہتر لاکھ، چوبیس ہزار، چار سو پچیس روپے)

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہارون آباد، رورل ہیلتھ سنٹرز اور بنیادی مراکز صحت پر 148 اسامیاں خالی ہیں۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)THQ ہسپتال ہارون آباد:

X-Ray مشین اور الٹرا ساؤنڈ مشین، ECG مشین اور ایک عدد ڈینٹل یونٹ موجود ہے۔ سی ٹی سکین مشین موجود نہیں ہے۔

RHC فقیر والی:

X-Ray مشین ایک عدد، Dental X-Ray مشین ایک عدد، الٹرا ساؤنڈ مشین، ایک عدد، ECG مشین، ایک عدد، ڈینٹل یونٹ، ایک عدد موجود ہے۔ سی ٹی سکین مشین موجود نہیں ہے۔

RHC کھچی والا:

X-Ray مشین ایک عدد، Dental X-Ray مشین ایک عدد، الٹرا ساؤنڈ مشین، ایک عدد، ECG مشین، ایک عدد، ڈینٹل یونٹ، ایک عدد موجود ہے۔ سی ٹی سکین مشین موجود نہیں ہے۔

(ہ)THQ ہسپتال ہارون آباد:

آپریشن تھیٹر ایک ہے جس میں سرجری، اور سی سیکشن کی سہولت موجود ہے، جی ہاں تمام مشینری الات موجود ہیں۔

RHC فقیر والی:

آپریشن تھیٹر میں صرف مائنر سرجری کی سہولت موجود ہے، ایمرجنسی کی تمام بنیادی ادویات بھی موجود ہیں۔

RHC کچھی والا:

ایک عدد آپریشن تھیٹر ہے جو کہ سرجن ڈاکٹر کی سیٹ نہ ہونے کی وجہ سے Non Functional ہے۔ مگر تاحال آپریشن تھیٹر میں صرف مائنر سرجری مثلاً Stitching کی سہولت موجود ہے البتہ اپریشن تھیٹر میں وہ تمام مشینری اور آلات موجود ہیں جو کہ Recommended ہیں۔

(و) THQ ہسپتال ہارون آباد:

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہارون آباد میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

RHC فقیر والی:

RHC فقیر والی میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

RHC کچھی والا:

RHC کچھی والا میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(ز) جواب جز و میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

خانیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں قائم سٹیٹ آف دی آرٹ چلڈرن وارڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4746: جناب محمد فیصل خان نیازی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ DHQ ہسپتال خانیوال میں حال ہی میں سٹیٹ آف دی آرٹ چلڈرن وارڈ قائم کیا گیا ہے؟

(ب) اس چلڈرن وارڈز میں کتنے بیڈز ہیں کون کون سی مشینری سٹیٹ آف دی آرٹ فراہم کی گئی ہے۔

(ج) اس وارڈ میں کتنے چلڈرن سپیشلسٹ تعینات کئے گئے ہیں ان کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں۔

(د) اس میں روزانہ کتنے بچوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(ہ)اس میں کتنے دیگر ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ کے کام کر رہے ہیں۔

(و)اس وارڈ میں کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ز) کیا حکومت اس ہسپتال میں سرجیکل وارڈ، ہڈی وارڈ، گائنی وارڈ اور دیگر تمام وارڈز کو بھی اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں مئی 2018 میں سٹیٹ آف دی آرٹ چلڈرن وارڈ قائم کیا گیا ہے۔

(ب) چلڈرن وارڈ میں کل 21 بیڈز ہیں۔ اور مندرجہ ذیل مشینری فراہم کی گئی ہے۔

1.Latest Infant Incubator

2.Baby Warmer, Phototherapy Machine

3.Central Oxygen Supply

4.CPAP

5.Syringe Pump etc

6.State of the Art Refrigerator and

Oven for Newborn Intake

(ج) اس وارڈ میں مندرجہ ذیل سپیشلسٹ ڈاکٹر تعینات کئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر محمد انوار الحق، کنسلٹینٹ پیڈیاٹریشن (M.C.PS PEADIATRICS)

ڈاکٹر بشریٰ نسیم کھوسہ، کنسلٹینٹ پیڈیاٹریشن (F.C.P.S PEADIATRICS)

(د)اس وارڈ میں روزانہ اوسطاً 8 سے 10 بچے جو کہ شدید بیمار ہوتے ہیں ان کو داخل اور ان کا علاج کیا جاتا ہے اور اوسطاً 110 بچوں کو آؤٹ ڈور میں روزانہ علاج فراہم کیا جاتا ہے۔

(ہ)اس وارڈ میں مندرجہ ذیل دیگر ملازمین بھی کام کررہے ہیں۔

1. نادیہ سعید، چارج نرس، سکیل نمبر 16

2. لبنٰی منظور، چارج نرس، سکیل نمبر 16

3. صنم عروج، چارج نرس، سکیل نمر 16

4. شاہینہ سردار، چارج نرس، سکیل نمبر 16

5. عاصمہ مقبول، چارج نرس، سکیل نمبر 16

6. ماریہ غفار، چارج نرس، سکیل نمبر 16

7. ریحانہ کوثر، چارج نرس، سکیل نمبر 16

8. ماریہ ایمانوئیل، چارج نرس، سکیل نمبر 16

9. عارف مسیح، وارڈ کلینر، سکیل نمبر 02

10. ساجد مائیکل، وارڈ کلینر، سکیل نمبر 02

11. محمد سلیم، ٹرالی مین، ڈیلی ویجز

(و)اس وارڈ میں درج ذیل ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

1.Inj. Cetriaxone, 2. Tab. Phenobarbitone,

3.Inj. Hydrocortisone, 4. Syp. Paracetamol,

5.Syp. Ibuprofen, 6. Syp Metoclopramide

7.Syp. Metromenidazone, 8. Inj. Calcium Gluconate

9.Inj. 25% Dextrose, 10. Inj. Peads Solution

11..Inj. Aminophylline, 12. Inj. Vencomicin,

13.Inj. Dopamin, 14. Inj. Adrenaline

15.ORS, 16. Inj. 10% Dextrose, 17. 3 CC syringe,

18.CC Syringe, 19. IV Line 24 G , 20 . Surgical Goves,

21Paper Gloves, 22. Gauze Piece, 23. Serum Vials,

24.CBC Vials, 25. Nitto Tape, 26. Cotton Roll,

27.IV Burette, 28. Tab. Folic Acid, 29. Pyodine Solution,

30.NG 6, 31. NG 10, 32. Cotton Bandage,

.33Inj. Normal Saline, 34. Nilstate Drops,

35.Lignocaine Gel, 36. Inj. Metronidazole, 37. Syp. Zinc,

38.Inj. Ampicilline, 39. Inj. Atropine, 40. Inj. Plab-M

41.Inj. Dextro Saline, 42. Inj. Phenramine,

.43Inj. Vitamin K, 44. Inj. Diazepam, 45. Syp Valproic Acid

.46Inj. Valproic Acid, 47. Inj. Ringerlactate

(ز)ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں سرجیکل وارڈ، ہڈی وارڈ اور گائنی وارڈز تسلی بخش کام کر رہے ہیں۔ تاہم اس کی مزید توسیع یا بہتری کی اسکیم مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں شامل نہیں ہے نہ ہی محکمہ کے پاس ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی طرف سے کوئی تجویز اس سلسلے میں وصول ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

لاہور اور صوبہ بھر میں کرونا وائرس کے مریضوں کیلئے ہسپتالوں میں آئسولیشن وارڈ، ادویات اور مریضوں کو سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4766: چودھری اختر علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور اور صوبہ بھر کے کتنے اور کون کون سے ہسپتالوں میں آئسولیشن وارڈ برائے کورونا وائرس Covid 19 مریضاں بنائے گئے ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں کورونا وائرس کے ٹیسٹ کے لیے کتنی کٹ مہیا کی گئی ہیں ہسپتال وائز تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(ج) ان آئسولیشن وارڈ میں کتنے ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف ہیں اور ان کی حفاظت کے لیے کیا کیا سہولیات ان کو فراہم کی گئی ہیں۔

(د) ان وارڈ کے لیے علیٰحدہ سے کتنی رقم مختص کی گئی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ ہسپتال وائز فراہم فرمائیں۔

(ہ) ان ہسپتالوں میں کورونا وائرس کے کتنے مریضوں کا ٹیسٹ کیا گیا کتنے مریضوں میں یہ وائرس کی نشاندہی ہوئی کتنے مریضوں کو داخل کیا گیا کتنے مریضوں کا علاج کے بعد صحت یاب ہونے اور کتنے مریضوں کی اموات ہوئی۔

(و) ان وارڈ میں کیا کیا سہولیات اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)لاہور کے 14 سرکاری اور 35 پرائیویٹ ہسپتالوں میں اور صوبہ کے 266 ہسپتالوں میں آئسو لیشن وارڈ برائے کوروناوائرس Covid-19 مریضاں بنائے گئے تھے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان ہسپتالوں میں کوروناوائرس کے ٹیسٹ اور متعلقہ جو سامان مہیا کیا گیا تھا اُس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) آئسو لیشن وارڈ میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)وارڈز کے لئے علیحدہ سے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی بلکہ ہسپتالوں کے لئے رقم مختص کی گئی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ان ہسپتالوں میں 32,63,282 (32 لاکھ، 63 ہزار، 282) مریضوں کا ٹیسٹ کیا گیا 1,70,222 (1 لاکھ، 70 ہزار، 222) مریضوں میں وائرس کی نشاندہی ہوئی۔ 1,59,295 (1 لاکھ، 59 ہزار، 295) مریض علاج کے بعد صحت یاب ہوئے۔ 5,323
(5 ہزار، 323) مریضوں کی اموات ہوئیں۔

(و)ان وارڈز میں کرونا سے متعلق تمام سہولیات اور ادویات فراہم کی گئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

اوکاڑہ: پی پی 185 اور 186 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سی بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4782: جناب نور الامین وٹو: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ حکومت نے عوام الناس کو صحت کی سہولتیں ان کی دہلیز پر دینے کے لیے کتنے اضلاع میں نئے بی ایچ یو اور آر ایچ سی بنائے گئے اور ان پر کتنے اخراجات آئے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 185 اور 186 ضلع اوکاڑہ کے کسی دیہات یا قصبہ میں کوئی نیا بی ایچ یو یا آر ایچ سی نہ بنایا گیا ہے اور نہ ہی کسی بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی اپ گریڈیشن کی گئی مذکورہ علاقہ کے آر ایچ سی اور بی ایچ یو کی تعداد اور نام و پتہ کیا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ حلقوں میں نئے آر ایچ سی / بی ایچ یو بنانے اور موجودہ بی ایچ یو کی اپ گریڈیشن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) کرونا کے باعث فی الوقت کوئی نئے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز نہیں بنائے جا رہے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 185 اور 186 ضلع اوکاڑہ کے کسی دیہات یا قصبہ میں کوئی نیا بی ایچ یو یا آر ایچ سی نہیں بنایا جا رہا ہے۔

حلقہ پی پی 185 اور 186 میں اس وقت تمام ٹی ایچ کیو، آر ایچ سی اور بی ایچ یوز مکمل طور پر فنکشنل ہیں اور صحت کی تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ حلقہ پی پی 185 اور 186 میں درج ذیل بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد درج ذیل ہیں۔

حلقہ پی پی 185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں 3 آر ایچ سی، 17 بی ایچ یو اور 2 ڈسپنسریاں موجود ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

حلقہ پی پی 186 میں 1 ٹی ایچ کیو 1 آر ایچ سی اور 14 بی ایچ یوز موجود ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقوں میں آبادی کے لحاظ سے مزید بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز بنانے کی ضرورت نہ ہے۔ ہر یونین کونسل میں مناسب فاصلہ پر آبادی کی کوریج کے لئے مراکز صحت موجود ہیں اور کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

فیصل آباد: تاندلیانوالہ میں بی ایچ یو کی دوبارہ تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4797: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار صلاح الدین ٹکڑہ نمبر 3 تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں BHU زیر تعمیر تھا اب تعمیر دوبارہ کب شروع ہو گی؟

(ب) یہ کب عوام کو صحت کی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے یہ کام شروع کرے گا۔

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) دربار صلاح الدین تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں BHU زیر تعمیر تھا جو کہ پچھلے سال ADP میں شامل نہیں ہوا تھا اس سال 21-2020 کی ADP میں شامل کر لیا گیا ہے اور اس رواں مالی سال میں اس کی باقی ماندہ تعمیر / سول ورک مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) اس کی سول ورک مکمل کرنے کی تاریخ 30-06-2021 ہے جونہی اس کی بلڈنگ مکمل ہو گی اس کو Functional کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

فیصل آباد: چک نمبر 492 گ ب میں سرکاری ڈسپنسری میں علاج کی سہولیات اور ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4798: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈی ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 492 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں سرکاری ڈسپنسری ہے تو کب سے منظور ہے؟

(ب) کیا اس وقت اس ڈسپنسری میں علاج کی کوئی سہولت اور ادویات مہیا ہیں اگر جواب نفی میں ہے تو یہ سہولت کب تک میسر ہو گی۔

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) چک نمبر 492 گ ب تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں کوئی سرکاری ڈسپنسری منظور نہ ہے ۔بلکہ لوکل کمیونٹی نے سکول کے احاطہ میں ایک کمرہ بنا کر دیا ہے جسے سب ہیلتھ سنٹر کے طور پر چلایا

جارہاہے جو کہ رورل ہیلتھ سنٹر ماموں کانجن سے منسلک ہے اور رورل ہیلتھ سنٹر ماموں کانجن سے ڈسپنسر اور نائب قاصد اس سب ہیلتھ سنٹر پر اپنے فرائض سر انجام دیتے ہیں۔

(ب)اس سب ہیلتھ سنٹر میں ابتدائی طبی امداد اور ادویات کی سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب26فروری2021)

صوبہ میں کروناوائرس سے نمٹنے کیلیے محکمہ جات کی خدمات اوراس سلسلہ میں افسران واہلکاران کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4808: **محترمہ ربیعہ نصرت:** کیاوزیرپرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں کوروناوائرس سے نمٹنے کے لیے کس کس محکمہ کی خدمات حاصل کی گئیں نام وائز مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب)مذکورہ وبا کے پیش نظر کس کس محکمہ کو کون کون سی ذمہ داری دی گئی کتنے کتنے اہلکاروں کو صوبہ کے کتنے اضلاع میں تعینات کیا گیا۔

(ج)مذکورہ محکموں کے اہلکاروں کو کتنی کتنی رقم اور حفاظتی سامان دیا گیاان کی محکمہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د)مذکورہ محکموں کے افسران واہلکاران کو کتنے عرصہ کے لیے تعینات کیا گیاہے اوران سے کیا اغراض ومقاصد حاصل کئے گئے۔

(تاریخ وصولی22اپریل2020تاریخ ترسیل6جولائی2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)صوبہ بھر میں کوروناوائرس سے نمٹنے کیلئے محکمہ صحت کے دونوں ونگز پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ اور سپیشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے کلیدی کردار ادا کیا۔ محکمہ صحت کے علاوہ اس سلسلے میں افواج پاکستان، سول ایوی ایشن، پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، پنجاب پولیس وٹریفک پولیس، ریسکیو1122 اور ضلعی انتظامیہ کے افسران نے بھرپور کردار ادا کیا۔

(ب)علاج معالجے کے متعلق تمام ٹیکنیکل ماہرین کی مدد اور اشتراک سے SOPs کے ڈرافٹ کی تیاری اور پھر ان SOPs پر عملدرآمد کے سلسلے میں متعلقہ شعبوں کے افراد کی خصوصی ٹریننگ کا انعقاد، ٹریننگ سیشن صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر منعقد کیے گئے۔

اس سلسلے میں کورونا کے PCR ٹیسٹ کیلئے تشخیصی لیبارٹریز کے دائرہ کار کو وسعت دی گئی اور شروع میں جہاں صرف پنجاب ریفرنس لیبارٹری، انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ، لاہور میں کام کر رہی تھی اب 21 مختلف لیبارٹریاں پنجاب کے تمام نمایاں شہروں میں کام کر رہی ہیں جن میں ٹیسٹوں کی روزانہ استعداد کار 20 سے 25 ہزار ٹیسٹ ہے۔

کورونا سے نمٹنے کیلئے ہائی ڈیپنڈینسی یونٹ، آئسولیشن وارڈز، ICUs صوبے کے تمام DHQs اور ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں قائم کئے گئے جہاں پر طبی عملے اور کورونا تشخیصی لیبارٹریوں کے عملے کیلئے کورونا سے بچاؤ کیلئے حفاظتی سامان جن میں فیس ماسک، N95 ماسک، فیس شیلڈ، گاؤنز، گلوز، شوکوورز، ہینڈ سینی ٹائزر، حفاظتی گلوز، ڈیس انفیکٹنٹس، تھرمل گنز اور حفاظتی جوتے بہم پہنچائے گئے۔

کورونا وباء کے پھیلاؤ کو روکنے کیلیئے محکمہ صحت کے افسران اور ملازمین نے شب وروز انتھک محنت کی اور اس سلسلے میں کی جانے والی کلیدی کاوشوں میں سے چند درج ذیل ہیں۔

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے دفتر میں کوروناوائرس کنٹرول روم قائم کیا گیا جو کہ اب تک مکمل طور پر فعال ہے۔

قرنطینہ سینٹرز جن کی تعداد 255 ہے کا قیام عمل میں لایا گیا۔

مفاد عامہ کو مد نظر رکھتے ہوئے الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا پر کوروناوائرس سے بچاؤ کیلیئے بھرپور مہم چلائی گئی، جبکہ اس سلسلے میں تمام اضلاع میں تواتر کے ساتھ وافر مقدار میں IEC مواد بذریعہ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب فراہم کیا گیا۔

کوروناوائرس سے متاثرہ مریضوں کے لواحقین کو اس مریض سے محفوظ رکھنے کیلیئے تحصیل کی سطح پر محکمہ مذکورہ نے ٹیمیں تشکیل دیں، اور ان افراد کی گھریلو کورونا سیمپلنگ کو یقینی بنایا۔

ضلع لاہور میں کورونا کی فیلڈ سیمپلنگ کیلیئے عارضی بنیادوں پر (89 دن کیلیئے) ضروری عملے کو بھرتی کیا گیا

سپیشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا کردار: کورونا مریضوں کو علاج معالجے کی طبی سہولیات کی بروقت فراہمی کیلیئے تمام ضروری اقدامات اٹھائے گئے جن میں ضروری ادویات کی فراہمی کے علاوہ اضافی بستر اور وینٹی لیٹرز فراہم کیئے گئے۔

کورونا سے نمٹنے کیلیئے ہائی ڈیپنڈینسی یونٹ، آئسولیشن وارڈز، ICUs صوبے کے تمام DHQs اور ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں قائم کیئے گئے جہاں پر کورونا مریضوں کے بلاتعطل علاج معالجے کیلیئے ڈاکٹرز ،نرسز اور تمام دوسرے طبی عملے کی دن رات موجودگی کو یقینی بنایا گیا۔

افواج پاکستان، پولیس ولاء انفورسمنٹ ایجنسیز کا کردار: کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد کو یقینی بنانے اور اس طریقے سے کورونا وباء کے پھیلاؤ کو روکنے کیلیئے دن رات خدمات انجام دی گئیں۔

تحصیل میونسپل کارپوریشن محکمہ لوکل گورنمنٹ کا کردار: تمام شہری علاقوں میں کورونا کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے کلورین سپرے کیا گیا۔ اور پبلک مقامات پر عوام الناس کیلئے محفوظ طریقے سے ہاتھ دھونے کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔

ضلعی انتظامیہ کا کردار: کورونا وبا سے نمٹنے کیلئے قائم کردہ خصوصی قرنطینہ سینٹرز کا انتظام وانصرام اور ان میں موجود مشتبہ مریضوں، کورونا کے مریضوں اور عملے کیلئے کھانے پینے اور دوسری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ تمام پبلک مقامات مارکیٹس، شادی ہال، کمیونٹی سینٹرز، پارکس، تعلیمی ادارے، سرکاری وغیر سرکاری دفاتر میں کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد کو یقینی بنایا گیا۔

پی ڈی ایم اے کا کردار: محکمہ صحت کے ساتھ دوسرے تمام اداروں کے افسران وملازمین کو کورونا سے بچاؤ کیلئے حفاظتی لباس اور ضروری سامان کی فراہمی

ریسکیو 1122 کا کردار: کورونا کے مشتبہ ومصدقہ مریضوں کی گھروں اور ائیرپورٹس سے ہسپتالوں اور قرنطینہ سینٹرز پر دن رات محفوظ منتقلی اور فوت شدہ کورونا کے مریضوں کی محفوظ تدفین کیلئے منتقلی

(ج) کورونا سے نمٹنے کیلئے ہائی ڈیپنڈینسی یونٹ، آئسولیشن وارڈز، ICUs صوبے کے تمام DHQs اور ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں قائم کئے گئے جہاں پر طبی عملے اور کورونا تشخیصی لیبارٹریوں کے عملے کیلئے کورونا سے بچاؤ کیلئے حفاظتی سامان جن میں فیس ماسک، N95 ماسک، فیس شیلڈ، گاؤنز، گلوز، شو کوورز، ہینڈ سینی ٹائزر، حفاظتی گوگلز، ڈیس انفیکٹنٹس، تھرمل گنز اور حفاظتی جوتے بہم پہنچائے گئے، جن کی تعداد اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دوسرے محکموں کے ملازمین کو کورونا سے بچاؤ کیلئے حفاظتی لباس اور تمام ضروری اشیاء پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ذریعے کی گئی اس کے علاوہ کورونا قرنطینہ سینٹرز کے انتظام وانصرام اور وہاں پر موجود مریضوں اور عملے کو کھانے پینے اور دوسری سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ (محکمہ لوکل گورنمنٹ) کے ذریعے کی گئی۔ جن کے اخراجات کی تفصیلات متعلقہ محکموں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(د) کورونا وباء کے پھیلاؤ کو روکنے کے سلسلے میں تمام محکموں نے زیادہ تر اپنے موجودہ ملازمین کے ذریعے ہی خدمات سرانجام دی ہیں اور ایک مربوط حکمت عملی کے تحت کورونا وباء سے نمٹنے، اس کے پھیلاؤ کو روکنے اور کورونا سے ہونے والی شرح اموات کو کم سے کم رکھنے کے مقاصد حاصل کیئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

صوبہ بھر میں کروناوائرس کے ٹیسٹوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4810: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں یکم مارچ 2020 سے اب تک کتنے لوگوں کے کروناوائرس کے ٹیسٹ کیے گئے ہیں ان کے نام وپتہ جات کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ٹیسٹ میں کتنے پازیٹو اور کتنے نیگٹو آئے کیا یہ ٹیسٹ ڈاکٹرز نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کے بھی کیے گئے ان میں سے کتنے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف میں کوروناوائرس کی تصدیق ہوئی ان کے نام اور عہدہ کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا ان ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف میں کورونا کی تصدیق اس لیے ہوئی کہ ان کو حفاظتی کٹس اور دیگر سامان حکومت کی جانب سے فراہم نہیں کیا گیا۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کو حفاظتی کٹس اور دیگر سامان مہیانہ کرنے والے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یکم مارچ 2020 سے 25 فروری 2021 تک 32,63,282 (32 لاکھ 63 ہزار 282) لوگوں کے کروناوائرس کے ٹیسٹ کیے گئے ہیں۔

(ب) مذکورہ ٹیسٹ میں سے 1,70,222 (1 لاکھ، 70 ہزار، 222) لوگوں کے ٹیسٹ پازیٹو آئے۔ اور 30,93,060 (30 لاکھ، 93 ہزار، 060) لوگوں کے ٹیسٹ نیگیٹو آئے۔

ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کے بھی کرونا کے ٹیسٹ کیئے گئے جن میں سے 2,778 (2 ہزار، 778) ہیلتھ کیئر پروائیڈر میں کرونا کے ٹیسٹ پازیٹو آئے۔

(ج) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ تمام ہیلتھ کیئر پروائیڈرز کو حفاظتی سامان دیا گیا۔ جس میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی گئی ہے۔ کرونا کے ہیلتھ کیئر پروائیڈر میں پھیلاؤ کے تناسب کا حفاظتی سامان کے علاوہ انکی صحت اور دیگر ماحولیاتی عناصر پر مبنی ہے۔

(د) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ محکمہ صحت نے حفاظتی سامان کی فراہمی میں کوئی کوتاہی نہیں برتی ہے۔ اگر اس ضمن میں کوئی کوتاہی ہوئی ہے تو ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق محکمانہ کاروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

ڈیرہ غازی خان شہر میں ڈسپنسریز کی تعداد اور حاصل سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4848: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈیرہ غازی خان شہر میں کتنی ڈسپنسریز کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں۔

(ج) محکمہ ان کو خود چلارہاہے یا این جی اوز کے ذریعے چلایا جارہاہے۔

(تاریخ وصولی 16 مئی 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)ڈیرہ غازی خان شہر میں ایک ڈسپنسری جناح کالونی (اربن ہیلتھ کلینک) میں اور 04MCH سنٹرز، گدائی، کوئٹہ روڈ نزد مثالی پبلک سکول، رکن آباد کالونی، اور پتھر بازار بلاک نمبر 25 میں واقع ہیں۔

(ب)جناح کالونی (اربن ہیلتھ کلینک) میں ابتدائی طبی امداد اور موسمی وبائی امراض کے علاج کی سہولت میسر ہے جبکہ MCH سنٹرز میں زچہ بچہ، فیملی پلاننگ اور حاملہ عورتوں کے لئے Vaccination کی سہولیات میسر ہیں۔

(ج)مندرجہ بالا سنٹرز کو Punjab Health Facilities & Management Company(PHFMC) کے ذریعے چلایا جارہاہے

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

صوبہ میں قرنطینہ سنٹرز کی تعداد، اور مریضوں کو میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4879: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کتنے قرنطینہ سنٹر کتنے بیڈز پر کہاں کہاں پر موجود ہیں؟

(ب) ان قرنطینہ سنٹرز میں سے کتنے سرکاری عمارتوں میں اور کتنی پرائیویٹ عمارتوں میں ہیں تفصیل بتائی جائے۔

(ج) قرنطینہ سنٹرز کے لئے جو پرائیویٹ عمارتیں لی گئی ہیں ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے اور وہ کس مد سے ادا کیا جا رہا ہے تفصیل سنٹرز وائز بتائی جائے۔

(د) صوبہ بھر میں قرنطینہ سنٹرز پر مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں نیز ان سنٹرز پر مریضوں کو کھانا کون سی کمپنی مہیا کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 3 جون 2020 تاریخ ترسیل 25 اگست 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) صوبہ بھر میں 255 قرنطینہ سنٹرز ہیں اور ان میں 30,641 بیڈز کی گنجائش ہے جو کہ اب بند پڑے ہیں۔

(ب) یہ قرنطینہ سنٹرز 255 سرکاری عمارتوں میں تھے جبکہ پرائیویٹ عمارتوں میں نہیں تھے۔

(ج) کسی پرائیویٹ عمارت میں قرنطینہ سنٹر نہیں بنایا گیا تھا۔

(د)صوبہ بھر میں قرنطینہ سنٹرز پر مریضوں کو بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی تھیں اور ان سنٹرز پر مریضوں کو کھانا ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن مہیا کر رہی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال میں بیڈز کی تعداد دیگر مشینری اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4887: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ مد وائز بتائیں؟

(ب) اس میں کون کون سی مشینری ہے یہ کب خرید کی گئی تھی کون کون سی بند پڑی ہوئی ہے ایکسرے مشین کتنی ہیں یہ کس ماڈل کی ہیں کیا یہ موجودہ دور میں مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔

(ج) ایکسرے اور دیگر مشینری کی مرمت کروائی گئی ہے کس کس کمپنی سے مرمت کروائی گئی ہے اور کتنی مالیت میں کروائی گئی ہے۔

(د) اس کی لانڈری میں کون کون مشینری ہے اور کتنے ملازمین کام کرتے ہیں لانڈری کی کون کون سی مشین کب سے خراب پڑی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 3 جون 2020 تاریخ ترسیل 25 اگست 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال 60 بیڈز پر مشتمل ہے۔ اس کی ایمرجنسی 07 بیڈز پر مشتمل ہے۔ ہسپتال ہذا کو مالی سال 20-2019 میں موصول ہونے والے بجٹ 29 کروڑ، 50 لاکھ، 236 روپے تھا۔ جس کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں موجود تمام مشینری کی فہرست تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ہسپتال ہذا میں 03 ایکسرے مشینیں موجود ہے۔ جن میں سے دو مشینیں فنکشنل ہیں جبکہ ایک ایکسرے مشین ناقابل مرمت ہونے کی وجہ سے فنکشنل نہیں ہے۔ BERC کمپنی کا تصدیق نامہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ باقی دونوں مشینوں کے سپئیر پارٹس مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ ان مشینوں کے ماڈل درج ذیل ہیں۔

1-X-ray Unit 100 m (Hungary) Functional

Model No. 94307, Installation = 1986

2-X-ray unit 500 mA (Toshiba) Non-Functional

Model No. DRX-2724 HD DC-15KB

Serial No. 77242, installation = 1995

3-X-ray Unit 630 m A(Canon) Functional

Model No. KXO-50S

Serial No. 1962240, Installation = 2020

(ج) ایکسرے اور دیگر مشینری کی مرمت BERC کمپنی کی طرف سے کی جاتی ہے۔ جو کہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کا ذیلی ادارہ ہے۔ اور ہسپتال ہذا انھیں صرف پرزے (پارٹس) فراہم کرتا ہے اور مالی سال 20-2019 میں خریدے گئے Spare Parts کی قیمت مبلغ 4,00,000/- روپے (چار لاکھ روپے) ہے۔

(د) ہسپتال ہذا میں کوئی الگ لانڈری نہ ہے اور نہ ہی لانڈری میں کوئی ملازمین ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

تحصیل بھیرہ و بھلوال کے ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کو مالی سال 20-2019 میں فراہم کردہ رقم اور مد وائز اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4888: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال کے THQ ہسپتال کو مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم کس کس مد میں فراہم کی گئی تھی مد وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ب) کتنی رقم ادویات کی فراہمی پر خرچ کی گئی ہے ادویات کہاں کہاں سے خرید کی گئی ان میڈیکل سٹور کے نام بتائیں۔

(ج) کتنی رقم مشینری کی خرید پر خرچ کی گئی اور کتنی رقم مشینری کی مرمت پر خرچ ہوئی کون کون مشینری خرید کی گئی اور کون کون سی مشینری کی مرمت کروائی گئی۔

(د) کیا ان کی تمام مشینری درست حالت میں ہے۔

(ہ) ان ہسپتالوں میں کون کون مشینری ہے اور کس کس مشینری کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی 3 جون 2020 تاریخ ترسیل 25 اگست 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال کو مالی سال 20-2019 کے بجٹ کی تفصیل ہیڈ وائز درج ذیل ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ /-Rs1,98,82,526. (ایک کروڑ، اٹھانوے لاکھ، بیاسی ہزار، پانچ سو چھبیس روپے) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال -/Rs3,05,36,000. (تین کروڑ، پانچ لاکھ، چھتیس ہزار روپے)

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال کو مالی سال 20-2019 کے بجٹ ادویات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ میں کل میڈیسن کا بجٹ -/Rs97,04,975. (ستانوے لاکھ، چار ہزار، نو سو پچھتر روپے) اور -/Rs55,00,000. (پچپن لاکھ روپے) کی خریداری چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ DHA سرگودھا کے ٹینڈر کے تحت ادویات خرید کی گئی۔ جس کے کنٹریکٹر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور مبلغ -/Rs. 42,00,000 (بیالیس لاکھ روپے) کی ادویات بذریعہ اوپن ٹینڈر پیپرا رولز کے مطابق گورنمنٹ ٹھیکیداروں کو دعوت دی گئی اور البدر ٹریڈرز سرگودھا سے لوکل پرچیز برائے میڈیسن کی خرید کا کنٹریکٹ کیا گیا۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھلوال میں کل میڈیسن کا بجٹ -/Rs. 2,67,00,000 (دو کروڑ، سڑسٹھ لاکھ روپے) ہے اور -/Rs2,00,00,000. (دو کروڑ روپے) کی خریداری چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ

سرگودھا نے ٹینڈر کے ذریعے ادویات خرید کی گئی۔ جس کے کنٹریکٹر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور مبلغ -/Rs6,70,000.(چھ لاکھ، ستر ہزار روپے) کی ادویات بذریعہ اوپن ٹینڈر پیپرا رولز کے مطابق گورنمنٹ ٹھیکیداروں کو دعوت دی گئی اور الاحمد فارمیسی بھلوال سے لوکل پرچیز برائے میڈیسن کی خرید کا کنٹریکٹ کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال کو مشینری، پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ، لاہور کی طرف سے موصول ہوتی ہے۔ ہسپتال ہذا کے لئے مالی سال 20-2019 میں کوئی بائیو میڈیکل مشین نہیں خریدی گئی۔

ہسپتال کی بائیو میڈیکل مشینوں کی مرمت وقتاً فوقتاً BERC کمپنی کی طرف سے بھیجے جانے والے بائیو میڈیکل ایکویپمنٹ انجینئرز سے کروائی جاتی ہے۔

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال بھیرہ میں سپئیر پارٹس کی خریداری اور مشینری کے لئے کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال بھلوال میں سپئیر پارٹس کی خریداری اور مشینری کے لئے کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے

(د) جی ہاں، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال میں تمام مشینری درست (ورکنگ) حالت میں ہیں۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ و بھلوال میں موجود تمام مشینوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ میں مندرجہ ذیل مشینری درکار ہے۔

CBC Analyzer.1

Dental X-Ray Machine.2

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

منڈی بہاؤالدین: ڈی ایچ کیو ہسپتال وارڈز اور بیڈز کی تعداد، ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*4948: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین کتنے وارڈز اور بیڈز پر مشتمل ہے اس ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کتنی لیڈی ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف تعینات ہے۔

(ج) کتنی الٹرا ساؤنڈ مشینیں، ایکسرے مشینیں، ڈائیلسز مشینیں اور سی ٹی سکین ہیں کیا MRI کی بھی سہولت یہاں پر موجود ہے۔

(د) ان میں سے کتنی مشینیں چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں۔

(تاریخ 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین

<table dir="rtl">
<tr><td rowspan="10">DHQ ہسپتال میں 35 بیڈز میل اور 35 بیڈز فی میل کے لئے ہیں۔ 08 بیڈز پر مشتمل ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ ہے۔ 13 بیڈز پر مشتمل ڈائیلسز ڈیپارٹمنٹ ہے۔ ڈاکٹر کی 193 اسامیاں خالی ہیں۔ (پرانے ہسپتال کو 70 بیڈز پر مشتمل میٹرنٹی ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے۔</td><td colspan="5">DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین مرالہ روڈ 268 بیڈز پر مشتمل ہے۔ جو کہ پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال، منڈی بہاؤالدین سے صرف 7/6 کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ضلع کے تمام اطراف سے کشادہ راستے ہسپتال کی طرف آتے ہیں۔ مریض بآسانی ہسپتال علاج معالجہ کے لیے پہنچ سکتے ہیں۔</td></tr>
<tr><td>نمبر شمار</td><td>ڈیپارٹمنٹ</td><td>جنرل وارڈ</td><td>ایمرجنسی کمرے</td><td>پرائیوٹ کمرے</td></tr>
<tr><td>1</td><td>بچہ وارڈ</td><td>24</td><td>02</td><td>02</td></tr>
<tr><td>2</td><td>امراض چشم، ناک کان گلا، سائیکیٹری وارڈ (8/8/8)</td><td>24</td><td>00</td><td>00</td></tr>
<tr><td>3</td><td>میڈیسن، ٹی بی، دل، سی سی یو، جلدی امراض، وبائی امراض وغیرہ (5/5/5/10/10/25)</td><td>60</td><td>04</td><td>04</td></tr>
<tr><td>4</td><td>انتہائی نگہداشت وارڈ</td><td>08</td><td>00</td><td>00</td></tr>
<tr><td>5</td><td>گائنی وارڈ</td><td>40</td><td>02</td><td>02</td></tr>
<tr><td>6</td><td>جنرل سرجری، ارتھوپیڈک سرجری، دماغ سرجری، برن وارڈ (4/12/12/24)</td><td>52</td><td>00</td><td>02</td></tr>
<tr><td>7</td><td>ڈائیلسز یونٹ</td><td>04</td><td>00</td><td>00</td></tr>
<tr><td>8</td><td>ایمرجنسی وارڈ</td><td>30</td><td>08</td><td>00</td></tr>
</table>

کل بیڈز کی تعداد = 268

نیا ہسپتال 268 بیڈز پر مشتمل ہے۔ جس کی عملہ کی منظوری کے لئے SNE حتمی مراحل میں ہے۔

(ب)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
گائنی وارڈ 06 بیڈز + اور فی میل وارڈ میں بھی مریض داخل کیے جاتے ہیں۔ ڈاکٹرز کی تعداد = 08 پیرامیڈیکل نرسز کی تعداد = 08	DHQ ہسپتال میں 40 بیڈز پر مشتمل علیحدہ گائنی وارڈ موجود ہے۔ چونکہ گائنی وارڈ مع عملہ پرانے ہسپتال میں کام کر رہا ہے۔ اس لیے نئے DHQ ہسپتال میں گائنی وارڈ فنکشنل نہیں کیا گیا ہے۔

(ج)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
الٹرا ساؤنڈ مشین 01 ڈائیلسز مشین 13 ہیں۔ ایکسرے مشین 02 ہیں CT سکین مشین موجود نہیں ہے. MRI مشین نہیں ہے	الٹرا ساؤنڈ 02 ڈائیلسز مشین موجود نہیں ہے۔ ایکسرے مشین 02 ہیں۔ سی ٹی سکین مشین موجود ہے اور کام کر رہی ہے۔ MRI مشین موجود نہیں ہے۔

(د)

پرانا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین	نیا ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین
تمام مشینیں چالو حالت میں ہیں ماسوائے 01 ایکسرے مشین جو زیر مرمت ہے۔	تمام مشینیں چالو حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

ضلع منڈی بہاؤالدین میں بنیادی ہیلتھ یونٹ کی تعداد اوران میں لیڈی ڈاکٹر کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*4952: محترمہ فائزہ مشتاق: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل کتنے بنیادی مرکز صحت کام کررہے ہیں کتنے شہر اور کتنے دیہات میں ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا تمام مراکز صحت میں لیڈی ڈاکٹر کی سہولت موجود ہے۔

(ج) کیا تمام بنیادی مراکز صحت میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت موجود ہے۔

(د) کیا تمام مراکز صحت میں نومولود بچوں کی ویکسینیشن کا کورس کروایا جاتا ہے۔

(تاریخ 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی منڈی بہاؤالدین کے زیر انتظام 48 بنیادی مراکز صحت کام کررہے ہیں اور یہ تمام بنیادی مراکز صحت دیہاتی علاقہ میں ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کی منظور شدہ سیٹوں کے مطابق ضلع منڈی بہاؤالدین کے تمام بنیادی مراکز صحت میں لیڈی ڈاکٹرز اور ڈاکٹرز کی سہولت موجود ہے۔

(ج) تمام بنیادی مراکز صحت میں ابتدائی طبی امداد کی سہولت موجود ہے۔

(د) تمام مراکز صحت میں نومولود بچوں کی ویکسینیشن کا کورس فری کرایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

کوروناوائرس سے نمٹنے کیلئے جاری کردہ فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*5131: محترمہ سمیرا کومل: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے کورونا سے نمٹنے کے لئے محکمہ کو کتنے فنڈز جاری کئے؟

(ب) یہ فنڈز کس کس مد میں اور کہاں کہاں استعمال ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 2 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حکومت نے کورونا سے نمٹنے کے لئے محکمہ صحت کو سال 2019-20 میں Rs. 6,73,94,87,000/- (6ارب، 73 کروڑ، 94 لاکھ، 87 ہزار روپے) دیئے۔ Rs. 2,08,45,77,797/- (2ارب، 8 کروڑ، 45 لاکھ، 77 ہزار، 797 روپے) خرچ ہوئے۔ سال 2020-21 میں Rs. 2,82,46,17,937/- (2ارب، 82 کروڑ، 46 لاکھ، 17 ہزار، 937 روپے) دیئے Rs. 95,54,40,136/- (95 کروڑ، 54 لاکھ، 40 ہزار، 136 روپے) خرچ ہوئے۔

(ب) یہ فنڈز متعدد مد میں استعمال ہوئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

گوجرانوالہ: گکھڑ منڈی میں ٹراما سنٹر کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*5143: جناب بلال فاروق تارڑ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا موجودہ حکومت گکھڑ منڈی تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں ٹراما سنٹر تعمیر کرانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں مذکورہ جگہ پر ٹراما سنٹر بنانے کے لئے کوئی رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 2 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے پورے پنجاب میں مرحلہ وار ٹراما سنٹرز بنانے کے لئے کام شروع کیا تھا۔ جس میں 153 ٹراما سنٹرز تجویز کئے گئے تھے۔ اس تجویز میں گھکڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ تحصیل وزیر آباد بھی شامل تھا۔ تاہم کرونا وباء کی بڑھتی ہوئی شرح کی وجہ سے فنڈز دستیاب نہ ہوسکے اور یہ سکیم مالی سال 21-2020 میں شامل نہ ہوسکی۔

محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ آئندہ مالی سال 22-2021 کے ADP ڈرافٹ میں اس اسکیم کو شامل کرنے کی تجویز کرے گا۔ محکمہ RHC گھکڑ منڈی میں ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جو کہ جی ٹی روڈ سے صرف 01 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مالی سال 21-2020 میں پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں ٹراما سنٹر کے لئے کوئی رقم مختص نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

اوکاڑہ:ڈی ایچ کیو ہسپتال وارڈز،بیڈز کی تعداد اور ایمرجنسی میں موجود سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*5179:جناب منیب الحق:کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کس کس مرض کے وارڈز ہیں ہر وارڈ ز کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب)اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ایمرجنسی میں کیا کیا سہولیات مریضوں کو میسر کی جاتی ہیں کون کونسی مشینری یہاں پر موجود ہے کتنے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف ڈیوٹی دیتا ہے۔

(ج)ایمرجنسی اور OPD میں روزانہ کتنے مریض آتے ہیں۔

(د)ایمرجنسی میں کتنے مریض رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ہ)کیا حکومت اس ہسپتال کی مزید توسیع کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و)اس مالی سال 21-2020 میں اس کے لیے کتنا فنڈ فراہم کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ 260 بیڈز پر مشتمل ہے۔تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1)میڈیکل وارڈز 24 بیڈز (2)سرجیکل وارڈز 40 بیڈز (3)گائنی وارڈز 40 بیڈز (4)آئی وارڈز 8 بیڈز

(5)آرتھو وارڈز 20 بیڈز (6)کارڈیک وارڈز 25 بیڈز (7)Dialysis وارڈز 14 بیڈز (8)

Urology ڈیپارٹمنٹ 09 بیڈز

(9)ایمرجنسی 80 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)ایمرجنسی وارڈز 80 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں۔

(1)کارڈیک ایمر جنسی (2)میڈیکل ایمر جنسی (3)سرجیکل ایمر جنسی (4)روڈ سائیڈ ایکسڈنٹ ایمر جنسی۔ اور اس کے علاوہ تمام ایمر جنسی سروسز مہیا کی جاتی ہے۔ ہسپتال ہذا کی ایمر جنسی میں سی ٹی سکین، الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے اور Minor آپریشن تھیٹر کی سہولیات ہیں۔ ایمر جنسی میں کل 30 ڈاکٹرز، 40 نرسز اور 10 پیرا میڈیکل سٹاف ڈیوٹی کرتا ہے۔

(ج) ایمر جنسی میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً 425 اور OPD میں اوسطاً 1400 مریض روزانہ چیک اپ کے لیے آتے ہیں۔

(د) ایمر جنسی میں تقریباً 80 مریض رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ہ) ضلع اوکاڑہ میں 02 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال کام کر رہے ہیں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ سٹی 260 بستروں پر مشتمل ہے۔ اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ ساؤتھ سٹی 125 بستروں پر مشتمل ہے۔ یہ ہسپتال ضلع بھر سے آنے والے مریضوں کا علاج معالجہ کر رہے ہیں۔ دوران مالی سال کے ADP میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال 1- یا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال -2 کی کوئی اسکیم شامل نہیں ہے اس لئے ان ہسپتالوں کی مزید توسیع اس وقت کرنا مشکل ہے

(و) ڈی ایچ کیو ہسپتال کے لیے مالی سال 21-2020 کے لیے -/Rs21,65,24,000. (اکیس کروڑ ،پینسٹھ لاکھ، چوبیس ہزار روپے) مختص کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

ننکانہ صاحب: جنوری 2020 سے تاحال گریڈ ایک سے 15 تک بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*5209: چودھری اختر علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2019 سے آج تک ننکانہ صاحب میں کتنے Labs اسسٹنٹ / ڈسپنسر اور گریڈ ایک سے 15 تک کے ملازمین کو بھرتی کیا گیا ان کے نام، پتہ جات، تعلیمی قابلیت اور جہاں تعینات کیا گیا ان

کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا تمام ملازمین کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تو میرٹ لسٹ فراہم فرمائیں۔

(ج) یہ بھرتی اخبارات میں تشہیر کرکے کی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا اس بھرتی کے لیے کوئی ریکروٹمنٹ کمیٹی بنائی گئی تھی تو اس کمیٹی کے ممبران کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس کی بھرتی کے بارے میں عوام میں شکوک وشبہات پائے جاتے ہیں اس بارے حکومت کیا کارروائی کرے گی۔

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یکم جنوری 2019 سے آج تک ننکانہ صاحب میں بھرتیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب میں تمام امیدواران کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تھا۔ تمام بھرتی ہونے والے امیدواران کی میرٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب میں بھرتی بذریعہ تشہیر کرکے کی گئی ہے۔ اشتہارات کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) جی ہاں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ننکانہ صاحب میں گورنمنٹ آف دی پنجاب پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور کی مقرر کردہ کمیٹی بحوالہ لیٹر نمبر

(SO-H&D)DHA-01-02-2017 مورخہ 06-02-2017 کے تحت بھرتیاں کی ہیں۔

نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ تمام بھرتی قواعد وضوابط کے مطابق ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

اوکاڑہ: آر ایچ سی بصیرپور اور بٹک کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5252: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیرپور شہر اور گردونواح کی تقریباً ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ آبادی کے لئے صرف 2 R.HCs بصیرپور اور بٹک میں موجود ہیں؟

(ب) اہل علاقہ کو R.H.C بصیرپور اور R.H.C بٹک میں علاج معالجہ کے لئے کون کون سی سہولیات میسر ہیں ان میں کل کتنا عملہ تعینات ہے اور کون کون سے ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

(ج) مالی سال 2018-19 اور 2019-20 میں موجودہ حکومت نے لوگوں کو علاج معالجہ کی سہولیات میسر کرنے کے لئے ان آر ایچ سیز کو کتنے فنڈ مہیا کئے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اتنی بڑی آبادی کے لئے ان R.H.Cs میں بنیادی سہولیات ناکافی ہیں حکومت اس علاقہ میں طبی سہولیات میں بہتری لانے، ان R.H.Cs کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست ہے کہ بصیر پور شہر اور گردونواح کی تقریباً ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ آبادی کے لئے 2،RHCs بصیر پور اور بٹک میں موجود ہیں۔ لیکن بصیر پور شہر اور اس کے گردونواح میں 09BHUs بھی موجود ہیں۔ جن سے عوام صحت، علاج معالجہ کی بنیادی سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے۔

(ب)RHC بصیر پور اور RHC بٹک میں تمام بنیادی سہولتیں میسر ہیں۔ ان سہولیات میں ایکسرے، ECG، لیبارٹری ٹیسٹ، الٹراساؤنڈ، ڈینٹل سیکشن، آپریشن تھیٹر، لیبر روم۔ دیہی مراکز صحت بصیر پور اور بٹک میں تعینات سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

RHC Baseer Pur:

	Sanctioned	Filled	Vacant
Doctors	08	06	02
Charge Nurses	06	06	00
Allied Health Staff	36	25	11
	50	37	13

RHC Battak

	Sanctioned	Filled	Vacant
Doctors	08	04	04
Charge Nurses	06	05	01
Allied Health Staff	47	27	20
	60	35	25

RHC بصیر پور اور RHC بٹک میں ٹیسٹوں کی سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں موجودہ حکومت نے لوگوں کو علاج معالجہ کی سہولیات میسر کرنے میں RHC بصیر پور اور RHC بٹک کو مہیا کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	Budget 2018-19	Budget 2019-20
RHC Battak	Rs. 3,05,63,272/- (تین کروڑ، پانچ لاکھ، تریسٹھ ہزار، دو سو بہتر روپے)	Rs. 3,82,96,429/- (تین کروڑ، بیاسی لاکھ، چھیانوے ہزار، چار سو انتیس روپے)
RHC Basirpur	Rs. 2,42,30,183/- (دو کروڑ، بیالیس لاکھ، تیس ہزار، ایک سو تراسی روپے)	Rs. 2,74,29,969/- (دو کروڑ، چوہتر لاکھ، انتیس ہزار، نو سو انہتر روپے)

مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ تاثر درست نہ ہے۔ RHC بصیر پور اور RHC بٹک میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں اور عوام صحت، علاج معالجہ کی تمام بنیادی سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے۔ حکومت اس علاقہ میں طبی سہولیات میں بہتری لانے کے لئے ان RHCs میں موجود بنیادی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

بہاولنگر: آر ایچ سی فقیر والی میں ڈاکٹرز، مشینری و دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*5340: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں کتنے R.H.C کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان R.H.C کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی ہے۔

(ج) ان R.H.C میں وہ تمام سہولیات میسر ہیں جو کہ ایک جدید R.H.C میں موجود ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ R.H.C فقیر والی کو اپ گریڈ تو کر دیا گیا ہے مگر اس میں کوئی سہولت میسر نہ ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس R.H.C میں مزید سہولیات فراہم کرنے کے لئے رقم فراہم کرنے، عملہ مع ڈاکٹرز تعینات کرنے اور مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع بہاولنگر میں 10RHC ہیں۔

۱۔ آر ایچ سی مدرسہ تحصیل بہاولنگر،

۲۔ آر ایچ سی ڈونگہ بونگہ تحصیل بہاولنگر،

۳۔ آر ایچ سی فقیر والی تحصیل ہارون آباد،

۴۔ آر ایچ سی 6/G تحصیل چشتیاں،

۵۔ آر ایچ سی ڈاہر انوالا تحصیل چشتیاں،

۶۔ آر ایچ سی شہر فرید تحصیل چشتیاں،

۷۔ آر ایچ سی میکلوڈ گنج تحصیل منچن آباد،

۸۔ آر ایچ سی منڈی صادق گنج منچن آباد،

۹۔ آر ایچ سی مروٹ تحصیل فورٹ عباس،

۱۰۔ آر ایچ سی کچھی والا تحصیل فورٹ عباس،

(ب) مندرجہ ذیل رقم مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی ہے

دیہی مرکز صحت کا نام	فراہم کردہ رقم
۱۔ آر ایچ سی مدرسہ	-/4,17,27,672 (چار کروڑ، سترہ لاکھ، ستائیس ہزار، چھ سو بہتر روپے)
۲۔ آر ایچ سی ڈونگہ بونگہ	-/4,43,31,103 (چار کروڑ، تینتالیس لاکھ، اکتیس ہزار، ایک سو تین روپے)
۳۔ آر ایچ سی فقیر والی	-/4,82,58,126 (چار کروڑ، بیاسی لاکھ، اٹھاون ہزار، ایک سو چھبیس روپے)
۴۔ آر ایچ سی	-/G 4,11,13,7946 (چار کروڑ، گیارہ لاکھ، تیرہ ہزار، سات سو چورانوے روپے)
۵۔ آر ایچ سی ڈاہرانوالا	-/5,52,82,485 (پانچ کروڑ، باون لاکھ، بیاسی ہزار، چار سو پچاسی روپے)
۶۔ آر ایچ سی شہر فرید	-/4,44,53,668 (چار کروڑ، چوالیس لاکھ، ترپین ہزار، چھ سو اڑسٹھ روپے)
۷۔ آر ایچ سی میکلوڈ گنج	-/3,81,57,846 (تین کروڑ، اکیاسی لاکھ، ستاون ہزار، آٹھ سو چھیالیس روپے)
۸۔ آر ایچ سی منڈی صادق گنج	-/4,05,74,600 (چار کروڑ، پانچ لاکھ، چوہتر ہزار، چھ سو روپے)
۹۔ آر ایچ سی مروٹ	-/3,99,61,369 (تین کروڑ، ننانوے لاکھ، اکسٹھ ہزار، تین سو انہتر روپے)
۱۰۔ آر ایچ سی کچھی والا	-/4,13,20,721 (چار کروڑ، تیرہ لاکھ، بیس ہزار، سات سو اکیس روپے)

(ج) جی ہاں، گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق وہ تمام سہولیات جو کہ ایک RHC میں ہونی چاہئے وہ تمام سہولیات موجود ہیں۔

(د) یہ درست نہیں ہے RHC فقیر والی میں رورل ہیلتھ سنٹر کی سطح کی تمام سہولیات موجود ہے۔ یہ RHC پہلے ہی 20 بستروں پر مشتمل ہے۔ اس میں ڈینٹل یونٹ، الٹرا ساؤنڈ مشین، ایکسرے اور لیب کی سہولیات میسر ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق وہ تمام سہولیات جو کہ ایک RHC میں ہونی چاہیئے وہ تمام سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

سرگودھا: بی ایچ یو سالم کی چاردیواری اور عمارت کی تعمیر و مرمت، خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5368: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بی ایچ یو سالم ضلع سرگودھا کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) بی ایچ یو سالم میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس بی ایچ یو کی چاردیواری نہیں ہے۔

(د) کیا حکومت اس کی چاردیواری اور عمارت کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں بنیادی مرکز صحت سالم کی عمارت مخدوش حالت میں ہے۔

(ب)بی ایچ یو سالم میں اسامیاں درج ذیل ہیں

منظور شدہ 13

پرُ 10

خالی(03 میڈیکل ٹیکنیشن، ویکسینیٹر، مڈوائف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس بنیادی مرکز صحت کی کچھ چار دیواری پرانی ہونے کی وجہ سے گری ہوئی ہے تاہم ابھی تک محکمہ بلڈنگ کی طرف سے اس کی دوبارہ تعمیر کا تخمینہ جات وصول نہیں ہوئے۔ اگر یہ تخمینہ جات وصول ہوتے ہیں تو حکومت مالی وسائل کو مد نظر رکھ کر سکیم کو اگلے مالی سال میں شامل کرنے پر غور کر سکتی ہے۔

(د)بنیادی مرکز صحت سالم ضلع سرگودھا کی بلڈنگ اور چار دیواری کی تعمیر کی اسکیم کو مالی سال 2021-22 کے ترقیاتی بجٹ میں شامل کرنے کے لئے تجویز کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 27 فروری 2021 | سیکرٹری

بروز پیر یکم مارچ 2021 کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2922-2921
2	محترمہ راحیلہ نعیم	4026-4025
3	جناب محمد طاہر پرویز	4026-4124
4	جناب محمد مرزا جاوید	4321
5	محترمہ عنیزہ فاطمہ	4655-4636
6	سید عثمان محمود	4656
7	محترمہ شازیہ عابد	4673-4670
8	جناب مظفر علی شیخ	4737-4736
9	چودھری مظہر اقبال	5340-4743
10	جناب محمد فیصل خان نیازی	4746
11	چودھری اختر علی	5209-4766
12	جناب نورالامین وٹو	4782
13	جناب محمد صفدر شاکر	4798-4797
14	محترمہ ربیعہ نصرت	4810-4808

15	محترمہ شاہینہ کریم	4848
16	محترمہ حناء پرویز بٹ	4879
17	جناب صہیب احمد ملک	4888-4887
18	محترمہ فائزہ مشتاق	4952-4948
19	محترمہ سمیرا کومل	5131
20	جناب بلال فاروق تارڑ	5143
21	جناب منیب الحق	5179
22	چودھری افتخار حسین چھچھر	5252
23	محترمہ شمیم آفتاب	5368

30واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر یکم مارچ 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

ضلع منڈی بہاؤالدین میں کورونا کیسز کی تعداد نیز قرنطینہ سنٹرز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1069: محترمہ فائزہ مشتاق: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کورونا کے کتنے کیسز رپورٹ ہوئے اور کتنے تشخیص کئے گئے ؟

(ب) اس ضلع میں قرنطینہ سنٹر کہاں بنائے گئے۔

(ج) ضلع بھر میں کس علاقے میں سب سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے۔

(د) ضلع بھر میں اس وائرس سے بچاؤ کے لئے کیا حفاظتی اقدام اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں مورخہ 2021-1-04 تک 652 کیسز رپورٹ اور تشخیص ہوئے۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین میں 12 جگہ قرنطینہ بنائے گئے جن میں سے چار تحصیل منڈی بہاؤالدین، چار تحصیل پھالیہ، چار تحصیل ملکوال میں بنائے گئے ہیں۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین کی تحصیل منڈی بہاؤالدین میں سب سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے۔

(د) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کورونا کے حوالے سے آگاہی سیشن اور واک منعقد کی گئی اور سماجی فاصلہ کا پورا خیال رکھا گیا اور عوام میں ماسک کی تقسیم کی کمپین چلائی گئی اور جس علاقے میں زیادہ کیس رپورٹ ہوئے وہاں سمارٹ لاک ڈاؤن کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

کوروناوائرس کی مد میں غیر ملکی امداد اوراسکے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

1083: محترمہ سمیرا کومل: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب کو غیر ملکی اداروں سے کورونا سے نمٹنے کے لئے کتنی امداد ملی ہے اور یہ امداد کن کن غیر ملکی اداروں کی جانب سے ملی ہے ؟

(ب) یہ امداد کہاں کہاں اور کس مد میں استعمال ہوئی ہے اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 جون 2020 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ بھر میں ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کے نام اوران کی تعیناتی اورانکو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1141: جناب محمد الیاس: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کتنے ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کام کر رہے ہیں ہر ضلع کے ہیلتھ ایجوکیشن آفیسرز کے نام بتائے جائیں؟

(ب) صوبہ بھر میں کتنے ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر اور کتنے کنٹریکٹ بیس پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بین الاقوامی بنیادی انسانی حقوق کے تحت 90 دنوں تک کام کرنے والے ملازم کو ریگولر تسلیم کیا جاتا ہے کیا یہ بھی درست ہے کہ سی ای او صحت فیصل آباد اور سرگودھا میں ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر عرصہ گیارہ سال سے کنٹریکٹ بیس پر کام کر رہے ہیں۔

(د) سرگودھا اور فیصل آباد کے CEO صحت کے دفتر ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کو تاحال ریگولر نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں کیا حکومت انکو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک آرڈرز کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 12 اگست 2020 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر اور محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ماتحت ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر کی کوئی پوسٹ نہیں تاہم سروس رول کے مطابق پوسٹ کا اصل نام "ہیلتھ ایجوکیٹر" بنیادی سکیل (17) ہے جس کی بھرتی پبلک سروس کمیشن کی وساطت سے کی جاتی ہے۔ سروس رول کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پوسٹ کے اصل نام کے بارے ناکافی معلومات کی بنا پر بعض اوقات خط و کتابت کے دوران غلطی سے ہیلتھ ایجوکیٹر کو "ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر" لکھ دیا جاتا ہے۔ یہ کیڈر محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے زیر انتظام آتا ہے اور کل ملا کر 44 سیٹیں منظور شدہ ہیں جن میں سے 18 سیٹیں محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے ماتحت دفاتر اور ہسپتالوں میں ہیں جبکہ باقی ماندہ 26 سیٹیں محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے زیر کنٹرول اداروں بشمول میڈیکل کالج، ٹیچنگ ہسپتال اور پبلک ہیلتھ نرسنگ سکولوں میں موجود ہیں۔ موجودہ طور پر 19 سیٹوں پر آفیسرز تعین ہیں ان کے ناموں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ 25 سیٹیں خالی ہیں جن پر بھرتی بذریعہ پبلک سروس کمیشن کے لئے تجویز زیر غور ہے۔

(ب) صوبہ میں کل ملا کر اس کیڈر کی 44 سیٹیں منظور شدہ ہیں۔ اس وقت 19 سیٹوں پر آفیسرز تعینات ہیں جن میں سے 8 آفیسرز کنٹریکٹ پر تعین ہیں۔

(ج) بین لاقوامی قوانین کا اطلاق صوبائی حکومت پر نہیں ہوتا اور حکومت پنجاب ملازمین کی بھرتی اور دیگر معاملات اپنے منظور شدہ قوانین کے مطابق نمٹاتی ہے۔ محمد شفیق اور عمار یاسر کی تعیناتی بالترتیب سی ای او ہیلتھ دفتر فیصل آباد اور سی ای او ہیلتھ دفتر سرگودھا میں

بطور "ہیلتھ ایجوکیٹر" ہے جن کی بھرتی ستمبر 2009 میں ایک سال کے لئے کنٹریکٹ پر گریڈ 17 میں کی گئی اور کنٹریکٹ کی مدت ختم ہونے کے بعد سالانہ بنیادوں پر نئے سرے سے کنٹریکٹ حاصل کر کے متعلقہ دفتروں میں کام کر رہے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب کی بھرتی پالیسی کے مطابق تمام گزیٹڈ آفیسر کی ریگولر بنیادوں پر پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر کی جاتی ہے۔ جو ملازمین محکمانہ سلیکشن بورڈ کے ذریعے کنٹریکٹ پر بھرتی کیے جاتے ہیں انکو ریگولر کرنے سے پہلے پبلک سروس کمیشن کے سامنے پیش ہو کر متعلقہ پوسٹ پر تعیناتی پر موزوں ہونے کے سفارش حاصل کرنا ہوتی ہے۔ مذکورہ ہیلتھ ایجوکیٹر آفیسرز کو بھی اس سہولت سے استفادہ حاصل کرنے کا موقع دیا گیا ہے اور محکمے کی طرف سے ان کو ہدایات پہلے سے جاری شدہ ہیں کہ اگر وہ ریگولر ہونا چاہتے ہیں تو درخواست بمعہ متعلقہ کاغذات محکمہ میں جمع کروائیں تاکہ ان کا کیس پبلک سروس کمیشن میں بھجوایا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

شیخوپورہ: پی پی 138 بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

1212: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 138 ضلع شیخوپورہ بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی تعداد کیا ہے سال 2018 تا 2020 میں مذکورہ ہیلتھ سنٹروں پر ادویات کی مد میں کتنا بجٹ خرچ کیا گیا اور اس سے کون کون سی ادویات فراہم کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جب سے موجود حکومت وجود میں آئی ہے مذکورہ حلقہ میں نہ تو کوئی نیا بی ایچ یو اور آر ایچ سی بنایا گیا اور نہ ہی پرانے کسی سنٹر کی تعمیر و مرمت کی گئی۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے ہسپتالوں میں سال 2018 تا 2020 میں کتنے مریض لائے گئے اور ان کے لئے کون کون سی ادویات استعمال کی گئی اور ان پر کتنے اخراجات آئے ہر سنٹر کی الگ تفصیل فراہم کریں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت علاقہ کی آبادی کی ضرورت کے مطابق نئے ہسپتال بنانے اور پرانوں کی تعمیر مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2020)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 138 میں کل 05 بنیادی مراکز صحت ہیں جن میں درج ذیل بنیادی مرکز صحت شامل ہیں:-

1۔ بنیادی مرکز صحت ڈھامکے،

2۔ بنیادی مرکز صحت برج اٹاری،

3۔ بنیادی مرکز صحت منڈھیالی،

4۔بنیادی مرکز صحت کوٹ پنڈی داس،

5۔بنیادی مرکز صحت نظام پورڈھاکہ،

شامل ہیں جبکہ حلقہ پی پی 138 میں کوئی بھی RHC نہ ہے۔

مذکورہ ہیلتھ سنٹروں کو سال 2018 تا 2020 کو ادویات کی مد میں کل-/Rs9,74,000 روپے(نولاکھ،چوہتر ہزار روپے) مختص کیے گئے۔اس عرصے میں جو ادویات مذکورہ ہیلتھ سنٹروں کو فراہم کی گئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اس حلقہ میں کوئی نیا بنیادی مرکز صحت اور آر ایچ سی نہیں بنایا گیا۔جہاں تک تعمیر و مرمت کا تعلق ہے

1۔بنیادی مرکز صحت منڈھیالی کی تعمیر و مرمت پر 87,000 روپے خرچ کیا گیا۔

2۔بنیادی مرکز صحت نظام پورڈھاکہ کی تعمیر و مرمت پر،1,28,476 روپے خرچ کیے گئے۔

3۔بنیادی مرکز صحت کوٹ پنڈی داس پر 2,96,448 روپے خرچ کیے گئے۔

جبکہ بنیادی مرکز صحت برج اٹاری اور بنیادی مرکز صحت ڈھاکے میں کوئی تعمیر و مرمت نہ ہوئی ہے۔

(ج)1۔بنیادی مرکز صحت منڈھیالی میں 2018 میں 11,840 مریض آئے،2019 میں 12,093 اور 2020 میں 12,323 مریض آئے۔

2۔بنیادی مرکز صحت نظام پورڈھاکہ میں 2018 میں 11,840 مریض آئے۔2019 میں 12,093 اور 2020 میں 21,748 مریض آئے۔

3۔بنیادی مرکز صحت برج آٹاری میں سال 2018 میں 13,510 مریض آئے 2019 میں 14,539 مریض آئے جبکہ سال 2020 میں 13,034 مریض آئے۔

4۔بنیادی مرکز صحت ڈھاکے میں سال 2018 میں 14,093 مریض آئے،سال 2019 میں 10,270 مریض آئے اور سال 2020 میں 7,783 مریض آئے۔

5۔بنیادی مرکز صحت کوٹ پنڈی داس میں سال 2018 میں 17,559 مریض آئے،سال 2019 میں 17,489 مریض آئے جبکہ سال 2020 میں 19,878 مریض آئے جن کو صحت کی سہولیات بہم پہنچائی گئیں۔ہر سنٹر کی تفصیل الگ الگ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)جی ہاں حکومت عوام اور مریضوں کے لیے ہر ممکن سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2021)

صوبہ میں مراکز صحت کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1256: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کل کتنے مراکز صحت ہیں ضلع وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) ان میں کتنے صحت کے مراکز کی عمارتیں نئی بنائی گئی ہیں یا رپیئر کی گئی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں صحت کے مراکز کی اکثر عمارتیں خستہ حالی کا شکار ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صوبہ بھر خستہ حال عمارتوں کو رپیئر یا نئی تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2020 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور — **محمد خان**

بھٹی

مورخہ 26 فروری 2021 — سیکرٹری